Daniel Deronda
George Eliot

ڈینیئل ڈیرونڈا

جارج ایلیٹ

سید عرفان علی

تاریخ ساز ادب کا دور

جارج ایلیٹ

No.	Major Periods	Highlights
1.	**The Classical Period** (1200 BCE-455 BCE)	Homeric or Heroic Period (1200-800 BCE) Classical Greek Period (800-200 BCE) Classical Roman Period (200 BCE-455 BCE) Patristic Period (c.70 CE-455 CE)
2.	**The Medieval Period** (455 CE-1485 CE)	The Old English (Anglo-Saxon) Period (423-1066 CE) The Middle English Period (c.1066-1450 CE)
3.	**The Renaissance and Reformation** (1485-1660 CE)	Early Tudor Period (1485-1558) Elizabethan Period (1558-1603) Jacobean Period(1603-1625) Caroline Age (1625-1649) Commonwealth Period/ Puritan Interregnum(1649-1660)
4.	**The Enlightenment (Neoclassical) Period** (1660-1790 CE)	Restoration Period (1660-1700) The Augustan Age (1700-1750) The Age of Johnson (1750-1790)
5.	**The Romantic Period** (1790-1830 CE)	Romantic poets & Gothic writings
6.	**The Victorian Period and the 19th Century** (1832-1901 CE)	Sentimental Novels & Intellectual Movements like Aestheticism and the Decadence.

Originally published: 1876

جارج ایلیٹ ڈے نیئل ڈی رونڈا

No.	Major Periods	Highlights
7.	**The Modern Period** (1914-1945 CE)	Modernist Writers, Realism, etc.
8.	**The Postmodern Period** (1945 – onward)	Metafiction, Multiculturalism, Magic Poetry, etc.



اس کتاب کی آڈیو بک ڈاؤن لوڈ کریں

www.SyedIrfanAli.com

جارج ایلیٹ

کی تمام شاہکار کتب

آڈیو اور ٹیکسٹ

انگریزی ادب کی تاریخ

تمام بہترین کتب کے تراجم

WhatsApp

https://wa.me/923099888638

0309-9888638

ڈینئل ڈورینڈا کا تعلق لندن سے تھا اور جرمنی میں موجود تھا۔ سیر کرتے ہوئے ایک جوا خانے میں گیا۔

وہاں ایک بہت خوبصورت لڑکی، جو اس کی طرح انگریز ہی لگتی تھی، کو جوا کھیلتے دیکھ کر حیران ہوا۔

امیر خوبصورت اور اچھے خاندان کی لگتی تھی، بار بار جیت رہی تھی۔ پھر اس لڑکی نے ڈینئل ڈورینڈا کو کھڑے دیکھا،

محسوس کر لیا کہ وہ اسے غور سے دیکھ رہا ہے۔ جان بوجھ کر اسے نظر انداز کیا اور جوئے کی نئی بازی لگائی۔

مگر جب سے ڈینئل ڈورینڈا کو دیکھا تھا بازی اس لڑکی کے ہاتھ سے جا رہی تھی، وہ ہار رہی تھی۔

محسوس کیا کہ جب سے اس آدمی کو دیکھا ہے قسمت نے ساتھ دینا چھوڑ دیا ہے۔

لڑکی کے ساتھ موجود عورت نے کہا کہ مزید پیسہ جوئے میں نہیں لگانا چاہیئے۔

لڑکی بولی میں ہار جیت کے لئے نہیں کھیلتی شوق کے لئے، دلچسپی کے لئے کھیلتی ہوں اور جتنا روپیہ اس کے پاس تھا جوئے میں لگا دیا۔

وہاں بہت سے لوگ جمع ہو کر اسے دیکھ رہے تھے کہ کیا ہو گا، سب سوچ رہے تھے، پھر وہ ہار گئی۔

جاتے ہوئے ڈینئل ڈورینڈا کو دیکھا جو کم عمر اور بہت خوبصورت تھا۔

وہ اپنے کمرے میں چلی گئی اور ساتھی خاتون سے ڈینئل ڈورینڈا کے بارے میں دریافت کیا۔

مجھے عام لوگوں سے مختلف لگا وہ۔

خاموش، لوگوں سے الگ، سنجیدہ۔ Gwendolen گوونڈولن لڑکی کا نام تھا اور دونوں ایک دوسرے کو پسند کر رہے تھے۔

ہوٹل کے کمرے میں گوونڈولن کو اپنی ماں کا خط ملا۔ جس میں لکھا تھا کہ جلدی واپس آؤ کاروبار میں نقصان ہوا ہے، ہم غریب ہو چکے ہیں۔ گوونڈولن جو امیرانہ زندگی گزارنے کی عادی تھی، اپنی رقم جوئے میں ہار چکی تھی۔ چنانچہ اپنا مہنگا ہار کم قیمت میں بیچا اور لندن واپسی کا ارادہ کیا۔ اچانک ایک لفافے میں وہ ہار اسے واپس بھیج دیا گیا۔ ساتھ تحریر موجود تھی، "امید ہے آپ آئندہ اپنی چیزوں کا خیال رکھیں گی"۔ بھیجنے والے نے نام ظاہر نہیں کیا تھا۔ وہ سوچ رہی تھی کیا ڈورینڈا نے یہ خرید کر اسے واپس بھیجا ہے۔

لندن پہنچی حالات واقعی خراب تھے۔ اپنا گھر چھوڑ کر چھوٹے گھر میں جانا تھا اور اب خرچے بھی بہت کم کرنے تھے۔ اس کے کزن Rex Gascoigne ریکس نے اسے شادی کی دعوت دی، جو اس نے رد کر دی۔

وہ غریب تھا اور یہی اس کی سب سے بڑی خامی تھی۔

ایک بہت امیر لڑکی جو دنیا کی سیر کرتی تھی، گھوڑے پر سواری کا شوق رکھتی تھی، شوق کے طور پر جوا کھیلتی تھی، موسیقی اور کتابوں کو پسند کرتی تھی، بہت خوبصورت بھی تھی، اسے کہا گیا کہ اسے ملازمت کر لینی چاہیئے۔ اس کا جواب تھا یہ ممکن نہیں۔ بلکہ جو زیور اس کے پاس ہیں انہیں بیچ کر بھی گزارا کیا جا سکتا ہے۔

زندگی بھر اس نے اپنی مرضی کے مطابق فیصلے کئے، ملازمت کا تو تصور بھی نہیں کیا جا سکتا تھا۔

جو بہت بڑی جائیداد کا مالک ہے اس نے شکار کی دعوت دی ہے۔ شاید وہ گوونڈولن سے شادی کا Grandcourt ماں نے بتایا کہ مسٹر خواہشمند ہے۔ گوونڈولن کو علم تھا کہ اب وہ غریب ہو چکے ہیں فیملی کو سہارے کی ضرورت ہے، اسے بھی عیش و عشرت کی زندگی

گوونڈولن نے اپنی ماں سے مذاق کیا ماں میں وہاں جاؤں گی اور وہ مجھے کہے گا، گوونڈولن، میں تمہارا غلام ہوں، تم سے محبت کرتا ہوں۔ ہم تمام دنیا کی سیر کریں گے اور تمہیں دنیا کی قیمتی چیزیں تحفے کے طور پر پیش کی جائیں گی۔ میں بہت امیر ہوں اور جلد ہی بہت بڑی جائیداد کا مالک بن جاؤں گا۔ ماں اور بیٹی دونوں خوش تھیں۔ مسٹر گرینڈ کورٹ نے گوونڈولن کا شاندار استقبال کیا مگر گوونڈولن نے پہلی نظر میں ہی اس کے دوست Lush مسٹر لش کو ناپسند کیا۔ گرینڈ کورٹ کو جب علم ہوا کہ وہ آزاد خیال اور بہادر ہے تو مذاق کیا کہ جلد ہی میں شیر کے شکار کے لئے جاؤں گا۔ آپ بھی ساتھ چلیں۔ اس نے کہا نہیں، شکار نہیں، بلکہ پھولوں کا شوق رکھتی ہوں اور ان کے درمیان ہی زندگی گزارنے کی خواہش ہے۔ خوبصورت چیزوں کے درمیان زندگی بسر کرنی چاہیئے۔ گرینڈ کورٹ فیصلہ کر چکا تھا کہ گوونڈولن سے ہی شادی کرے گا۔ اگرچہ اب اس کے پاس دولت نہیں ہے۔

اس کے دوست لش نے اسے کہا کہ امیر لڑکی سے شادی کرنی چاہیئے۔ گوونڈولن آزاد خیال ہے، مغرور بھی لگتی ہے آپ کے ساتھ نہیں چل سکے گی۔ کیا آپ کو اس سے محبت ہو گئی ہے؟ گرینڈ کورٹ نے کہا کہ میری زندگی میں محبت نام کی کوئی شے نہیں ہے، وہ مغرور ہے، میں اس کا غرور توڑنا چاہتا ہوں اور اسی لئے اس سے شادی ضرور کروں گا۔

گوونڈولن نے گرینڈ کورٹ کے ساتھ شاندار گھوڑوں پر دیر تک سیر کی، اس کی دولت دیکھی اور شادی کے لئے راضی ہو گئی۔ ماں سے کہا مجھے وہ پسند نہیں ہے مگر امیر ہے۔ قبول صورت ہے اس لئے میں محبت نہ کرنے کے باوجود اس سے شادی کروں گی۔ مگر اسی وقت Lydia Glasher اس سے ایک عورت نے ملاقات کی۔ عورت نے کہا کہ میرا نام لیڈیا ہے۔ کرنل گلیشر میرے شوہر تھے مگر

گرینڈ کورٹ کی جھوٹی محبت کی وجہ سے میں نے اپنے شوہر کو چھوڑ دیا۔ نو سال پہلے کی یہ بات ہے جب میں بہت خوبصورت ہوتی تھی۔

ڈینیئل ڈورینڈا کو سر ہیو گو نے پالا تھا، وہ انہیں انکل کہتا۔ اسے علم تھا کہ بہت سے امیر لوگوں کی ناجائز اولادیں ان کے ساتھ رہتی ہیں۔ نیک آدمی بھی بدنامی سے بچنے کے لئے اپنی اولادوں کو بھانجے بھتیجے کہہ کر پکارتے ہیں۔ کیا سر ہیو گو میرے والد ہیں جو ناجائز اولاد ہونے کی وجہ سے شاید مجھے بیٹا کہنے سے انکار کر رہے ہیں۔ مگر سچائی کیا تھی کوئی بتانے والا نہ تھا۔ لیکن سر ہیو گو نے اپنے بچوں سے زیادہ اسے محبت دی۔ بہترین تعلیم دلائی، ہر طرح کی آسائشیں مہیا کیں مکمل اور شاندار انسان بنانے کی کوشش کی۔ اسے ہر چیز مل گئی ماں باپ کے علاوہ۔ اور یہ سوال ہمیشہ اس کے ذہن میں موجود رہتا۔

تعلیم حاصل کی، دنیا کی سیر کی۔ تاکہ دنیا دیکھے، تجربہ حاصل کرے۔ ایک روز اپنی انہی سوچوں کے درمیان دریائے ٹیمز میں کشتی چلا رہا تھا۔ ایک عورت کو دیکھا جو دریا میں کود کر خودکشی کرنا چاہتی تھی۔ اسے بچایا۔ اس نے کہا جب دنیا میں اپنا کوئی نہ ہو، نہ گھر ہو، نہ رشتہ دار تو زندہ رہنے کا کیا فائدہ۔ میں یہودی ہوں اس لئے لوگ نفرت کرتے ہیں۔ ڈینئیل ڈورینڈا نے کہا کہ یہودی ہونا کوئی جرم تو نہیں۔ Mrs. Meyrick عیسائی عورت ہے، بہت نیک اور اچھی انسان۔ تم ان کے ساتھ ہو۔ لڑکی نے بتایا کہ وہ لندن میں ہی پیدا ہوئی تھی۔ مگر باپ بچپن میں ہی ماں اور بھائی سے جدا کر کے پراگ نامی شہر میں لے گیا۔ Mirah میرا نام ہے۔ باپ نے بھی مجھ پر ظلم کیا اور دنیا کو بھی ظلم کرنے کی اجازت دی۔ برے حال میں زندگی بسر کی اور پھر ایک روز بھاگ کر اپنی ماں اور بھائی کو تلاش کرتے ہوئے یہاں لندن آگئی۔ مگر وہ نہ ملے تو سوچا خودکشی کر کے اس زندگی کا خاتمہ کروں تاکہ تکلیفوں سے نجات ملے۔ ڈینئیل ڈورینڈا کو اس کے حالات اپنے جیسے ہی لگے۔ دونوں ہی اپنی ماؤں کو تلاش کر رہے تھے، زندگی سے بھاگ رہے تھے۔ وہ تلاش کرتے یہاں تک آگئی اور ڈورینڈا کی خواہش تھی کہ وہ اس جگہ سے دور چلا جائے۔ جہاں اسے کوئی نہ پہچانے۔

گوونڈولن دیکھ رہی تھی کہ گھر کے حالات بہت خراب ہو رہے ہیں۔ خرچہ چلانے کو رقم نہیں اسی وقت گرینڈ کورٹ نے پیغام بھجوایا

گرینڈ کورٹ اپنی پچھلی محبت Mrs. Meyrick سے ملا۔ اسے کہا کہ جو ہیرے کا ہار اسے دیا تھا وہ واپس کر دے۔ اسے گزارہ کرنے کے لیے، خرچہ چلانے کے لئے رقم ملتی رہے گی۔ سید عرفان علی ڈوٹ کوم۔ گرینڈ کورٹ کو غصے میں دیکھ کر Mrs. Meyrick نے کہا کہ ہار اسے مل جائے گا۔ اپنی پرانی محبت Mrs. Meyrick سے لڑا اور نئی محبت گوونڈولن کو خوش کرنے کے لئے کہا کہ اپنے دوست لش کو دور بھیج دیا ہے۔ گوونڈولن اسے پسند نہیں کرتی تھی تو اب وہ کبھی نظر نہیں آئے گا۔ گوونڈولن جانتی تھی کہ ڈینیئل ڈورینڈا اسے پسند کرتا ہے اور اس کی شادی کا سن کر اسکے دوست لش کو برا لگے گا۔

گوونڈولن سوچ رہی تھی کہ مجھے بھی علم ہے کہ گرینڈ کورٹ اچھا انسان نہیں ہے۔ مگر ایک تو مجھے اپنے خاندان کو سنبھالنے کے لئے رقم مل جائے گی دوسرے میں گرینڈ کورٹ سے کہوں گی کہ اپنے بچوں سے اچھا سلوک کرو۔ میری کوئی اولاد نہیں ہو گی اور Mrs. Meyrick کا بیٹا ہی جائیداد کا مالک ہو گا۔ گوونڈولن تو Mrs. Meyrick سے ہمدردی کر رہی تھی مگر وہ اس سے انتہائی نفرت۔ کہ اس کے منع کرنے کے باوجود گرینڈ کورٹ سے شادی کر رہی ہے

اور ہاں وہ گرینڈ کورٹ سے شادی کر کے ڈینیئل ڈورینڈا کو شکست بھی دے رہی تھی۔

شادی ہو گئی۔ تحفے کے طور پر ایک لفافہ ملا جس کے اندر لکھا تھا مجھے یہ ہیرے کا ہار ایک مرتبہ بڑی محبت سے دیا گیا تھا جواب میں تمہارے حوالے کر رہی ہوں۔ جس آدمی کا تم نے انتخاب کیا ہے اس کے دل کی جگہ پتھر ہے۔ اس کی پہلی محبت میں تھی جسے وہ چھوڑ چکا ہے۔ تمہیں بتایا تھا، مشورہ دیا تھا کہ اس سے دور رہو۔ مگر تم نے بات نہ مانی۔ تو جلد ہی نتیجہ تمہارے سامنے آجائے گا، میری طرف سے ہیروں کا یہ ہار قبول کرو۔

گوونڈولن پریشان تھی۔ گرینڈ کورٹ نے اسے کہا کہ یہ ہار پہنو۔ اس نے انکار کر دیا۔ گرینڈ کورٹ نے انتہائی سخت طریقے سے کہا،

گوونڈولن نے فیصلہ کیا کہ ہر چیز برداشت کرے گی۔ اب اسے ڈینئل ڈورینڈا یاد آرہا تھا، اس کی محبت دل میں جگہ بنا رہی تھی۔ ڈینئل ڈورینڈا اسے ملی اور اسے بتایا کہ وہ جوئے میں دو سو پاؤنڈ جیت چکی تھی۔ مگر جب ڈینئل ڈورینڈا نے دیکھنا شروع کیا تو سب رقم ہار گئی۔

ڈینئل ڈورینڈا نے کہا کہ مجھے جوا پسند نہیں۔ ایک کو جیت تو دوسرے کی شکست ہوتی ہے۔

وہ بولی زندگی بھی تو جوا ہے، ایک کو جیت تو دوسرے کو ہار ہوتی ہے۔

گرینڈ کورٹ خود بھی محسوس کر چکا تھا کہ اس کی بیوی ڈینئل ڈورینڈا میں دلچسپی لے رہی ہے اور اس بات کا سخت برا منایا۔

Mirah جس لڑکی کو خودکشی کرنے سے بچایا تھا، اس نے بتایا کہ اس کے باپ کا رویہ اس کے ساتھ بہت برا تھا، برے لوگوں کے ساتھ اس کے تعلقات تھے۔ پیسوں کی خاطر اس کی شادی کرنا چاہتا تھا۔ مگر اب وہ خوش تھی، گانا سیکھ رہی تھی تاکہ دنیا میں اپنی جگہ بنا سکے۔ ابھی بھی ماں کو، بھائی کو ان کی محبتوں کو یاد کرتی۔ ڈینئل ڈورینڈا اس کی ماں اور بھائی کو تلاش کر رہا تھا۔ Cohen ان کا خاندان تھا اور بھائی کا نام Ezra Cohen تھا۔ ڈینئل ڈورینڈا یہودیوں کے علاقے میں جاتا اور لوگوں سے معلومات حاصل کرتا۔ یہودیوں کے درمیان اسے اپنائیت کا احساس ہوتا، ان کی عبادت گاہوں Synagogues کی آواز میں روحانیت لگتی۔

ایک دن کتابوں کی دکان سے یہودیوں کی تاریخ پر کتاب خریدی تو وہاں موجود آدمی نے اسے Ezra Cohen کی دوکان کا بتایا۔

وہ ڈینئل ڈورینڈا سے اس طرح ملا جیسے بہت عرصے سے جانتا ہو۔

ڈینئل ڈورینڈا نے Mirah کے بھائی Ezra Cohen کو تلاش کر لیا۔ وہ غریب لوگ تھے، مذہبی اور سچے۔ نیک انسان۔ مگر ابھی Mirah کو ان کے بارے میں نہیں بتایا۔ اس کے انکل ہیوگو حیران تھے کہ وہ یہودیوں میں اتنی دلچسپی کیوں لے رہا ہے۔

دوسری طرف ڈورینڈا اور گوونڈولن دونوں سوچ رہے تھے کہ انہیں سچائی بتادینی چاہیئے کہ وہ ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں اور

میری عزت ہے اور دنیا کے سامنے مجھے مذاق بنانے کی کوشش نہ کرو۔ میں یہ چیز ہرگز برداشت نہیں کروں گا۔

وہ اپنے شوہر کی باتوں کو برداشت کرتی مگر دل میں اس کے لئے نفرت کے جذبات رکھتی۔

ڈینئل ڈورینڈا، Mirah سے ملتا تو محسوس کرتا تھا کہ ان دونوں کے دکھ یکساں ہیں۔ Mirah کو ڈر تھا کہ اس کا باپ وہاں آکر دوبارہ اس کی زندگی جہنم بنادے گا۔ ڈینئل اسے تسلی دیتا Mirah تم اپنے پیروں پر کھڑی ہو رہی ہو، تعلیم حاصل کر رہی ہو، میوزک سیکھ رہی ہو، اب تمہارا باپ تمہیں کیسے تنگ کر سکتا ہے۔

ڈینئل ڈورینڈا دریائے ٹیمز کی تنہائی میں سکون محسوس کرتا، جہاں اسے ایک یہودی نے بتایا کہ میں کئی سالوں سے یہاں روزانہ آتا ہوں۔ ایک شخص کا مجھے انتظار ہے۔ میں مرنے کے قریب ہوں مگر اس آدمی کا انتظار کر رہا ہوں۔ پھر اس نے بتایا کہ ڈینئل ڈورینڈا تم ہی وہ آدمی ہو جس کا مجھے انتظار تھا۔ تم میرے کام کو آگے بڑھاؤ گے۔ ڈینئل ڈورینڈا حیران تھا کہ یہ آدمی کیا کہہ رہا ہے۔ دراصل وہ آدمی یہودی تھا اور اسے علم تھا کہ ڈینئل ڈورینڈا ہی اس کے مرنے کے بعد اس کے کام کو آگے بڑھائے گا، ان پر ہونے والے مظالم کو ختم کروائے گا۔ موڈی گائے اس شخص کا نام تھا۔ اس نے کہا کہ Kabbalah کہتا ہے کہ جب ایک شخص مر جائے تو جس دوسرے انسان کو اس کی ضرورت ہوتی ہے روح اس میں چلی جاتی ہے تو شاید میری روح تم میں مل جائے گی۔

یہی شخص دراصل Mirah کا بھائی Ezra ہے۔

اس سے خوفزدہ نہیں تھی۔ اس نے کہا آپ کو علم ہے کہ Mirah کا باپ اسے تلاش کرتا ہوا لندن آگیا۔ اس سے ملا، اب Mirah

گرینڈ کورٹ کو جب بھی موقع ملتا گوونڈولن کو طعنے دیتا۔ وہ سب کچھ برداشت کرتی مگر دل سے اپنے شوہر سے نفرت کرتی۔ گوونڈولن تم عیاشی میں زندگی بسر کر رہی ہو، میری دولت کی وجہ سے یہ عیاشی ہے۔ ڈینئیل ڈورینڈا اسے دور رہو میں اسے پسند نہیں کرتا۔ وہ میرے مقابلے کی چیز نہیں ہے۔ پھر اپنے دوست لش کے ہاتھوں پیغام بھجوایا کہ اس کی وصیت ہے کہ اگر گوونڈولن کے کوئی بیٹا نہ ہوا تو اسکی مسز، داشتہ سے جو لڑکا ہے وہی جائیداد کا مالک ہوگا۔ گوونڈولن بھی یہی چاہتی تھی۔ اب فیصلہ کرلیا کہ اس کی اپنی اولاد کبھی بھی نہیں ہوگی۔ اس کی یادوں میں ڈینئیل ڈورینڈا رہتا کہ وہ کس قدر اچھا انسان ہے اور اس کا شوہر کتنا برا۔ مگر اپنی سوچیں دنیا سے چھپاتی رہی۔ ایک روز جب اس کا شوہر باہر تھا تو ڈینئیل ڈورینڈا کو اکیلے میں بلایا۔ اس سے کہا کہ کل گرینڈ کورٹ کی مسز سڑک پر بچوں کے ساتھ کھڑی تھی۔ گرینڈ کورٹ نے اس کے ساتھ بہت برا کیا۔ اور اب میرے ساتھ بھی بہت برا کر رہا ہے۔ بچپن میں اکیلے میں مجھے بہت ڈر لگتا تھا اور اب دوبارہ وہی خوف اور ڈر محسوس کر رہی ہوں۔ ابھی وہ یہ کہہ ہی رہی تھی کہ گرینڈ کورٹ وہاں آگیا۔ غصے میں کہنے لگا کہ میں جانتا تھا کہ تم اسے بلاؤ گی، اس سے ملاقات کرو گی۔ تم سمجھتی ہو کہ میں حسد کروں گا مگر میں ایسا نہیں کروں گا۔ دوسرے ملک جاؤں گا اور تم میرے ساتھ جاؤ گی۔

Mirah کو پتہ چلا کہ ڈینئیل ڈورینڈا دوسرے ملک جارہا ہے۔ دراصل ڈینئیل ڈورینڈا کی ماں نے اسے خط لکھا تھا کہ وہ مرنے والی ہے اور اس کی خواہش ہے کہ اپنے بیٹے سے ملے۔ ڈینئیل ڈورینڈا فوری طور پر جنیوا اس کے پاس پہنچا۔ ماں نے بتایا کہ میں Maria Alcharisi ہوں۔ دنیا کی مشہور گلوکارہ۔ کسی زمانے میں بہت خوبصورت بھی ہوتی تھی۔ ایک وقت تھا تمام دنیا مجھے پسند کرتی تھی، اب میرے ماضی کو بہت کم لوگ جانتے ہیں۔ میں آزادی پسند کرتی تھی۔ پھر تم پیدا ہوئے سوچا کہ میں یہودی ہوں، لوگوں سے باتیں

سننا پڑتی ہیں۔ تو اپنے چاہنے والے مسٹر ہیوگو سے کہا کہ اگر وہ مجھ سے محبت کرتے ہیں تو یہ بچہ اپنے ساتھ لندن لے جائیں، اسے اچھی

کسی سے محبت نہیں کی۔ اب میں بیمار ہوں، آخری وقت ہے۔ تمہارے ابو تو بہت پہلے فوت ہو گئے تھے۔ ان کے فوت ہونے کے بعد ہی تمہیں مسٹر ہیوگو کے حوالے کیا۔ مگر اب میرے دوسرے بچے بھی ہیں، شوہر بھی ہیں۔ وہ تمہیں برداشت نہیں کریں گے اس لئے اگر تم خواہش رکھو بھی تو یہاں نہیں رہ سکتے۔ ہاں اب یہ تمہاری مرضی ہے جو مرضی مذہب اختیار کرو۔ یہ ایڈریس لو یہ آدمی تمہیں بچپن سے ہی یہودی بنانا چاہتا تھا، تم سے محبت کرتا تھا۔ مگر میں نے اسے کہہ دیا کہ تم مر گئے ہو۔ اب اگر چاہو تو اس سے مل لینا۔

ڈینیئل ڈورینڈا سوچ رہا تھا کہ ماں ملی بھی تو آخری وقت میں اور اب اس کی خدمت بھی نہیں کر سکتا۔ کیونکہ وہ پاس رکھنے کے لئے تیار نہیں۔ ماں نے کہا ڈورینڈا، میں نے تمہاری کبھی خواہش نہیں کی تھی۔ مگر اپنے فیصلے سے خوش ہوں کہ تمہاری اچھی پرورش ہوئی۔

ڈینیئل ڈورینڈا اپنی ماں سے ملنے جنیوا آیا تھا اور اتفاق تھا کہ اس سے بچنے کے لئے گرینڈ کورٹ اپنی بیوی گوونڈولن کو لے کر وہاں ہی گیا تھا۔ گرینڈ کورٹ نے اسے دیکھا اور سمجھا کہ وہ گوونڈولن کا پیچھا کرتے ہوئے وہاں آگیا ہے۔ گوونڈولن پر غصہ کیا۔ گوونڈولن نے بھی غصے میں بتا دیا کہ وہ کبھی اس کے بچے کی ماں نہیں بنے گی اور دوسرا بیٹا ہی جائیداد کا مالک بنے گا۔

ڈینیئل ڈورینڈا نے ماں کو بتایا کہ وہ عیسائی ہی رہے گا مگر یہودیوں کے لئے کام کرے گا۔ کیونکہ وہ انہی میں سے ہے اور وہ بہت برے حال میں زندگی گزار رہے ہیں۔

ماں نے پوچھا ڈورینڈا کیا تم کسی سے محبت کرتے ہو؟

ہاں، کرتا ہوں۔

کیا وہ یہودی ہے؟

سائلس مارنر

جارج ایلیٹ

سید عرفان علی

ایڈم بیڈ

جارج ایلیٹ

سید عرفان علی

مل آن دی فلاس

جارج ایلیٹ

سید عرفان علی


www.syedirfanali.com
ڈینیل ڈورینڈا
جارج ایلیٹ